

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اشارات

”ترجمان القرآن“ کو سیری تحریر و ادارت میں شائع ہوتے ہوئے ایک سال ہو چکا ہے، اور اب اس پرچے کے ساتھ اس کا دوسرا سال شروع ہو رہا ہے۔ اس مدت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے دین اور اپنی کتاب کی خدمت کے لئے جو توفیق مجھ کو عطا فرمائی، اور سخت ہمت شکن حالات میں خدمت کے لئے کمر بستہ رہنے کی جو استقامت بخشی، اس کے لئے شکر بجالانا میرا فرض ہے، اگرچہ میرا شکر اس کے فضل و انعام کے مقابلہ میں بہت حقیر ہے۔ میں نے جن حالات میں اس رسالے کی ادارت سنبھالی تھی، اور بعد میں مسلسل کئی مہینے تک جو مشکلات مجھے پیش آتی رہیں، ان سے یقیناً میرے حوصلے پست ہو جاتے، اگر میرا اعتماد خدا کے بجائے دنیوی اسباب اور خود اپنی قوت پر ہوتا۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ میرا بھروسہ دنیا اور اسباب دنیا پر نہیں بلکہ ہمیشہ خدا پر رہا ہے اور خدا کا یہ نچا وعدہ ہے کہ جو اس پر بھروسہ کرے اس کی راہ میں صبر و استقامت کے تمام سعی و کوشش، اس کو آخر کار کامیابی نصیب ہوگی اور خوف و حزن اس کے پاس چٹک نہ سکے گا۔ اِنَّ الدِّينَ قَالُوا رَبَّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ اَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَاَبَشِّرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ (۴: ۴۱)

یہ زمانہ ہندوستان میں اسلام کے لئے بڑا ہی نازک زمانہ ہے۔ کوئی حکومت موجود نہیں ہے جو زندہ و الحاد کی اشاعت کو روکتی، مذہب، قانون کی طاقت سے محروم ہو چکا ہے۔ زبانیں بولنے اور قلم لکھنے کے لئے آزاد ہیں، حریت ضمیر اور آزادی تحریر و تقریر کا مفہوم یہ سمجھا گیا ہے کہ ہر شخص ان معاملہ